سرپرستی اعلیحضرت سکندر صولت دارا حشمت ہز ہائنس عالیجاہ فرزند دلپذیر دولت انگلشیہ
[illegible] الملک امیر الامراء نواب سر سید محمد حامد علی خان بہادر مستعد جنگ جی سی آئی ای جی سی وی او [illegible]

پائندہ باد سرکار رامپور

دبدبۂ سکندری

زندہ باد تاجدار رامپور

[illegible]

دال بارین ۔ وقد نیغ است مصرعہ گفتہ زکی
سطوت شاہ ما خود دبدبۂ سکندری

[illegible] شہر بہ شہر و دور دور گردر [illegible] جلال تیمری

[illegible] رامپور [illegible]

اشتہار ضوابط اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

[illegible] سال بصرا ریاست رامپور [illegible]

[illegible]

نرخنامہ اشتہارات تجارتی اخبار دبدبۂ سکندری رامپور

دو کالم	یک کالم	نصف کالم	چہارم کالم	مدت طبع
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یک دفعہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	یکسال

حق حق حق — ہو الخبیر

دبدبۂ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ

۲۴ شوال المکرم ۱۳۵۰ھ ہجری مطابق ۳۰ مارچ ۱۹۳۲ء عیسوی

حضرات عارفان حق کی نصیحتیں

حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات طیبات کا سلسلہ فنی وجوہ سے مجبور اور حالات وقتی کے باعث نا تمام رہ گیا تھا آج حضرت کے حالات سے ہم پھر اپنے قارئین کرام کو مستفید کرنا چاہتے ہیں۔

آپ کے حالات میں ہے کہ کسی شخص نے آپکے سامنے تَوَکَّلْتُ عَلَی اللہ کہا یعنی میں نے توکل اللہ پر کیا ہے آپنے فرمایا تو جھوٹا ہے اگر تو اللہ پر توکل کرتا تو اُسکے کیے ہوئے کاموں پر راضی ہوتا۔

جب آپکی وفات کا وقت قریب آیا تو آپکو کرب و بے چینی زائد ہوگئی لوگوں نے کہا کیا آپ دنیا کی زندگی کو دوست رکھتے ہیں آپ نے فرمایا نہیں چونکہ مجھے اللہ عزوجل کے دربار میں جانا ہے اسلئے خوف کرتا ہوں

نزع کے وقت ایک شخص آپ کے پاس آیا اور افلاس کی شکایت کی آپ نے جو پیراہن پہنے ہوئے تھے اُسے دیدیا اور مستعار پیراہن لیکر خود پہنا اور اُسی میں وفات پائی۔

جب تک آپ بغداد شریف میں رہے کسی چارپائے نے راہ میں لید نہیں کی اس خیال سے کہ آپ برہنہ پا پھرتے ہیں کہیں نجاست آپ کے پاؤں میں نہ بھر جائے ایک دن سر راہ ایک چارپایہ نے لید کی اُسکا مالک سمجھ گیا کہ آپ کا انتقال ہوگیا۔

بعد وفات کے ایک شخص نے آپکو خواب میں دیکھکر حال پوچھا آپنے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر عتاب کر کے کہا تو دنیا میں مجھ سے اس قدر ڈرتا تھا تجھے نہیں معلوم تھا کہ میں کریم ہوں دوسرے نے خواب میں دیکھکر پوچھا آپنے فرمایا مجھے اللہ نے بخشدیا اور فرمایا کل یا من

لا یاکل واشرب یا من لا یشرب یعنی کھا اسلئے کہ تو نے دنیا میں میری یاد کی وجہ سے کچھ نہیں کھایا تھا اور پی اسلئے کہ تو نے دنیا میں میری یاد کی وجہ سے کچھ نہیں پیا تھا دوسرے شخص نے آپکو خواب میں دیکھکر حال پوچھا آپ نے فرمایا اللہ نے مجھے بخشدیا اور آدھی جنت مجھ پر حلال کردی اور فرمایا اے بشر اگر تو آگ میں بھی سجدے کرتا تو بھی اس امر کا شکر مجھ سے ادا نہ ہو سکتا کہ ہمنے تجھے اپنے بندوں کے دلوں میں جگہ دی دوسرے شخص نے آپ کو خواب میں دیکھکر حال پوچھا آپ نے فرمایا اللہ نے مجھے بخشدیا اور فرمایا مجھ پر حیا ہوا اسلئے کہ جب ہم نے تجھے دنیا سے اُٹھایا تو کوئی دنیا میں تجھسے زائد ہمارا دوست نہیں تھا۔

ایک عورت نے آکر حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا کہ میں کوٹھے پر روئی کات رہی تھی اور شاہی روشنی راستے سے گذری میں نے اُس روشنی میں تھوڑا سوت کاتا اب فرمایئے کہ وہ جائز ہے یا نہیں حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے اُس عورت سے پوچھا تو کون ہے جو ایسی بات پوچھتی ہے اُس نے کہا کہ میں حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کی بہن ہوں فرمایا تیرے لئے ناجائز ہے کیونکہ تیرا خاندان پرہیزگاری کا ہے تو اپنے بھائی کی پیروی کر وہ ایسے تھے کہ جب مشتبہ کھانے پر ہاتھ بڑھاتے تو ہاتھ اُنکی پیروی نہ کرتا۔

آپ نے فرمایا ہے دل میرا بادشاہ ہے اور اُسکی رعیت تقویٰ ہے مجھ میں یہ طاقت نہیں کہ بغیر اجازت سفر کروں۔

اور حضرت کے ملفوظات شریف میں ہے جو شخص خدا کے ساتھ دل صاف رکھے اُسی کو صوفی کہتے ہیں۔ اور فرمایا وہ لوگ عارف ہیں جنکو اللہ کے سوا کوئی نہیں پہچانتا اور کوئی اُنکی عزت نہیں کرتا مگر اللہ کے لئے۔

اور فرمایا جو شخص آزادی کا ذائقہ چکھنا چاہے اُسے لازم ہے کہ اپنے خیال کو پاک اور صاف رکھے۔

اور فرمایا جو دنیا میں صدق دل سے اعمال صالحہ کرتا ہے اُسی کو لوگوں کے پاس بیٹھنے سے وحشت ہوتی ہے۔

اور فرمایا اہل دنیا کو تم ترک کردو اسلئے کہ وہ دنیا کو ترک نہیں کرتے ہیں۔ اور فرمایا بخیل کی صحبت سے بچو کیونکہ انسان کا دل سخت ہوجاتا ہے۔

اور فرمایا اہل اسلام کو اہل اسلام کا ادب نہ کرنا بے ادبی کی علامت ہے

اور فرمایا کبھی اہل دنیا کی صحبت میں بیٹھنا مجھے پسند نہ ہوا انکو میری صحبت پسند نہ آئی۔

اور فرمایا میں موت سے خوش ہوں اور موت کا خواہاں وہی شخص ہوتا ہے جو شک میں نہیں ہوتا ہے۔

اور فرمایا انسان کو اُسوقت تک کمال نہیں حاصل ہوتا ہے جبتک دشمن اُس سے بےخوف نہ ہوجائیں۔

اور فرمایا اگر تو عبادت اتنی نہ کر سکتا ہو تو نافرمانی بھی نہ کر۔

اور فرمایا انسان کو تکبر اور خود بینی دور کرنا چاہیئے۔

اور فرمایا اگر کوئی شخص تمام عمر شکر کے سجدہ میں پڑا رہے تو بھی حق شکر کا ادا نہیں کر سکتا

اور فرمایا اللہ نے [illegible] اگر دوست ہو تو دنیا کیا ہے [illegible] دوست نہیں تو [illegible]

ہنگامۂ گنج مرادآباد کے ملزمون کی رہائی
سجادہ نشین جناب صاحب قبلہ خانقاہ رحمانی کی مساعی جمیلہ

ہم کو معزز معاصر صاحب روزنامہ ہمت لکھنؤ کے نامہ نگار کی تحریر پاکر انتہائی مسرت ہوئی کہ بحمد اللہ تعالیٰ ۲۰ فروری ۳۳ء کو ہنگامۂ گنج مرادآباد شریف ضلع اوناؤ کے تمام ملزمین ۱۰ بجے جناب عارضی جج صاحب بہادر کے اجلاس سے باعزت بری ہوگئے۔

حضرت جناب مولانا شاہ رحمت اللہ میاں صاحب قبلہ سجادہ نشین خانقاہ رحمانی گنج مرادآباد شریف دامت برکاتہم کا ایثار و حضرت کی اس بارہ میں مساعی جمیلہ قابل شکریہ ہیں جسکے لئے تمام مسلمان حضرت موصوف کے مرہون منت ہیں اور خصوصیت سے ہم حضرت ممدوح کے جذبہ ایمانی کا احترام کرتے ہوئے تمام مسلمانان ہند سے گذارش کرتے ہیں کہ آپکی ذات بابرکات کو قرار دیتے اور مسلمانوں کے سروں پر آپکے ظل مکرمت کی تادیر درازی کے لئے دست بدعا ہیں۔

کاش اورون کو مرتے دیکھکر ہمین آپ کو اپنی موت کا وقت یاد رہے

کلکتے کی مشہور رقاصہ مس گوہر جان جسکے مرنے کی خبر کسی روزنامہ مین شائع ہوچکی ہے جس کے گانے کی دھوم سارے ہندوستان مین مچی ہوئی تھی مرگئی مسلمان کے گھر مین پیدا ہوئی تھی خدا کرے موت بھی مسلمانوں کی طرح آئی ہو۔ اخبارات مین چھپ رہا ہے اتنا چھوڑ کر مری

یہ کوئی نہیں لکھتا کہ ساتھ لیکر کیا گئی

دنیا میں گانے کے فن کی مالک تھی۔ اداؤن کی بڑی قدر ہوئی قدردانیاں اس وقت کیا کام آئیں جب روح جسم کے پور پور سے کھینچنے لگی۔ آنکھیں پھرنے لگیں اور سانس گلے میں رکنے لگی محفلوں میں خوب واہ واہ ہوتی رہتی تھی معلوم نہیں

ملک الموت قدردان کمالات کی کہانتک قدر کی

زندگی میں بہتوں کو دل لبھانے۔ بہتوں کی جانیں لیں جب خود اپنی جان پر بنی جب وقت کے ایک ایک لمحہ کے حساب دینے کا وقت آگیا اس وقت اپنے دل پر کیا گذری ہوگی گذرجانیوالی دنیا تھی گذر گئی جو رہنیوالی زندگی حاصل ہوئی وہاں کیا بیتی۔ زندگی میں تصویر کھینچنے کی دولت سے تھے۔ سکرات موت کے وقت کا نقشہ کسی نے نہ کھینچا امریکہ سے خبر آئی کہ وہاں کی مشہور رقاصہ اور ایکٹرس مسز ریشالا ڈنگ

دنیا سے رخصت ہوگئی۔ کسی ملک میں نہیں ساری متمدن دنیا میں شہرت و ناموری حاصل تھی امریکہ اور فرانس یہ دونوں ملک خاص طور پر حسن صورت کے قدردان ہیں متمدن دنیا کا کوئی نگارخانہ (آرٹ گیلری) ایسا نہیں جہاں ریشا کا مرقع آویزاں نہ ہو بڑے بڑے اہل فن نقاش اسی تمنا میں رہتے تھے کہ یہ ملکۂ حسن انہیں تصویرکشی کا موقع دے۔ حسن و جمال کا یہ عالم کہ جدھر سے گذر گئی ایک قیامت برپا ہوگئی خوش گلوئی کا یہ کمال کہ منہ سے ادھر بول نکلے اور ادھر ساری محفل لوٹ گئی۔ قدردانی اور قدردانوں کی انتہا نہیں۔ اخبارون اور رسالوں میں بار بار چھپتا تھا کہ ریشا سے زیادہ کسی عورت کی دستی تصویریں نہیں بنائی گئیں ہیں دولت کا یہ حال کہ اچھے اچھے لکھ پتی امیروں کو رشک ابھی یہ سب کچھ تھا

ابھی زمانہ نے رنگ بدلا

حسن کی دیوی بیمار پڑی اور بیماری سے اٹھی تو سارے قدردان اور سارے جان نثار رخصت اکتابون کا ذخیرہ فروخت کیا۔ ۱۰ ہزار ڈالر سے اوپر قیمت آئی فرنیچر کی نوبت آئی پونے چار لاکھ ڈالر پر نیلام ہوا افلاس اس سے بھی دور نہ ہوا اور جب موت کا وقت آیا تو جس کے خرام ناز کے لئے ایک عالم آنکھیں بچھائے رہتا تھا اُسنے اپنے آپ کو بے مونس و غمخوار تنہا بے کس ایک تنگ و تاریک کمرہ کے اندر زندہ لاغر زار و نزار بستر پر دم توڑتے پایا اور اسی حالت میں دنیا سے رخصت ہوگئی۔

جلسونکی واہ واہ ختم ہوگئی

اہل محفل کی داد ختم ہوگئی قدردانوں کی قدردانی کچھ کام نہ آئی حرام کی کمائی نے ساتھ نہ دیا لاکھوں ہی کمائے اور لاکھوں ہی اڑائے جب وہ وقت آیا جسکا آنا سب کے لئے لازم ہے تو آنکھیں کھلیں اور تب معلوم ہوا کہ کام آنیوالی چیزیں کیا تھیں

شریک غفلت سب تھے

شریک عبرت کوئی نہ ہوا عمر بھر کی کمائی کا بوجھ سر پر اور سابقہ اللہ جل شانہ سے بڑھکر ہے جسکے دربار میں زندگی کی ایک ایک سانس کا اور وقت کے ایک ایک لمحہ کا حساب دینا ہے! کاش یہ وقت یاد رہا ہوتا!
——— کاش اورونکو دیکھکر ہم کو اور آپ کو یہ وقت یاد رہے۔

دارالریاستہ مصطفےٰ آباد عرف رامپور

جمعۃ الوداع ماہ مبارک رمضان شریف کا جمعۃ الوداع بتاریخ ۲۰ فروری دن کے ۱ بجے شہر کی جامع مسجد میں پڑھا گیا تمام مضافات شہر اور شہر کے مسلمانوں سے دس بجے

جامع مسجد کا اندرونی حصہ اور بیرونی وسیع صحن اور ملحقات کی چھتیں پر ہو گئی تھیں۔ ایک بجے حضور تحصیل کا صحن اور چتنیا لعل بازار سڑکیں نمازیوں کی صفوں سے ایک عجیب منظر پیش کر رہی تھیں۔ مغربی جانب گھیر ملکیاں تک سڑک اور شورگھیر ملکیاں شرقی جانب ججّو والی مسجد تک اور حضور تحصیل کی سڑک اور کوچہ قاضی تک فرزندان اسلام کی صفوں سے مملو تھیں۔ قلم تکبیرات کی تفریحات کو بیان کرنے سے قاصر ہے ایسا مجمع کئی سال کے بعد دیکھنے میں آیا جس پر مولی عز و جل کا جسقدر شکریہ ادا کیا جائے کم ہے۔ رؤسائے ریاست بھی تقریباً سب کے سب شریک نماز تھے۔ الحمد للہ کہ ایسا مہتم بالشان اسلامی اجتماع مولے عز و جل کے فضل اور ہمارے ذی اقبال تاجدار ذیوقار کی دولت اقبال سے مع الخیر ختم ہوا۔ بعد نماز تاجروں کی بھی خوب بکری ہوئی اور علاقہ کے لوگ عید مبارک کے قرب کی وجہ سے ضروری سامان خرید کر لیگئے۔

رویت ہلال یکم مارچ اور ۲۹۔ رمضان شریف کو چاند دکھائی نہ دیا اسلئے دوسری مارچ کو ۳۰ روزے پورے ہو کر عید کا چاند تیس دن کا قرار دیا گیا۔ افطار کی توپ کے بعد تہنیت ہلال عید مبارک میں نوبجانہ سے سلامی کی توپیں سر ہوئیں جن سے زمین میں غلغلۂ عید بلند ہو گیا اور ۳۔ مارچ کو دوشنبے کے دن شہر میں عید الفطر کی چہل پہل رہی۔ اور عیدگاہ و جامع مسجد اور شہر کی تمام مساجد میں دوگانہ عید الفطر ادا کیا گیا۔ تمام متعلقین بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے نذروں کا دربار منعقد فرمایا۔ جس کی روئداد حسب ذیل ہے۔

دربار عید الفطر ۳۔ مارچ یکم شوال کو دس بجے گیارہ بجکر چالیس منٹ پر اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے قلعہ معلی کے ایوان عالیشان قصر حامد منزل میں شاہانہ جاہ و جلال سے نذروں کا دربار منعقد فرمایا اور سلامی کی توپوں کی گونج میں سواری مبارک نے ایوان دربار میں نزول اجلال فرمایا۔ تمام حضار دربار زرق برق بوقلمون درباری لباس میں تھے مودب کھڑے ہو کر آداب شاہی بجا لائے۔ جب اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم چتر شاہی کے نیچے کرسی زرنگار پر جلوہ افروز ہوئے تو عالی جناب خیر مجسم صاحبزادہ محمد عبد الصمد خانصاحب بہادر سی۔ آئی۔ ای چیف سکرٹری گورنمنٹ رامپور نے آداب شاہی بجا لا کر افتتاح دربار کی اجازت حاصل کی جسکے بعد سب سے اول عالیجناب مرشدزادہ آفاق حضور نواب سید رضا علی خانصاحب بہادر ولیعہد ریاست نے نذر پیش کی آپکے بعد آپکے بھائی صاحبان اور اعلیحضرت بندگانعالی کے دونوں شہزادگان کی نذریں پیش ہوئیں پھر حضرات بیجاندان

فائز ہوئے پھر دوسرے درباریوں کی نذریں پیش ہو کر دربار ختم ہوا۔ اور سواری مبارک جس خسروانہ جاہ و حشم سے رونق افزائے دربار ہوئی تھی اوسی احتشام شاہانہ سے مراجعت فرمائے خاص باغ پیلس ہوئی اور اسوقت بھی سلامی کی توپیں سر ہوئیں ہم نہایت عقیدت و ادب سے اپنے تاجدار ذی وقار خلد اللہ ملکہ کو مبارکباد عید پیش کرتے اور دست بدعا ہیں کہ مولی عز و جل ایسی بے شمار عیدیں ذات شاہانہ کو دیکھنا نصیب فرمائے اور عز و اقبال خسروی کا آفتاب ہمیشہ نصف النہار پر رہے۔ آمین۔

ملخصات احکام گزٹ ریاست

(اڈیٹر کی اپنی زبان میں)

اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے ہمارے دوست جناب منشی حکیم ظہیر الحسن صاحب حکم نویس اجلاس ہمایون کی موجودہ تنخواہ میں جناب منشی محمد رشید علی خانصاحب اسسٹنٹ سررشتہ دار صدر کی رپورٹ پر بوجہ قابلیت و کمی تنخواہ بحکم ۲۔ فروری ۱۹۱۱ء یکم فروری ۱۹۱۱ء سے آٹھ روپے ماہوار اضافہ منظور فرمایا جسپر ہم اپنے متدین و فاضل دوست حکیم صاحب کو مبارکباد دیتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ مستقبل قریب میں آپکے اضافہ کی عزت سے مزید ...

دوسرا اضافہ اعلیحضرت بندگانعالی خلد اللہ ملکہ نے ... ہمارے مکرم جناب منشی شوکت علیخان صاحب ہیڈ اسسٹنٹ دفتر برقی کی تنخواہ میں دس روپے ماہوار کا بلحاظ قابلیت و حسن خدمات منظور فرما کر ہمیں مسرت و تشکر کا موقع عطا فرمایا ہے۔ منشی صاحب ایک تجربہ کار کہنہ مشق و متدین اہلکار ہیں ایسے لائق اہلکاروں کے اضافے سرکاری مفاد کے لئے بیحد ضروری ہیں۔ ہم اپنے مکرم جناب منشی صاحب کو اضافہ کی مبارکباد دیتے ہیں۔

تقرر منشی ... صاحب برادر مسٹر ... لال صاحب کمشنر بدایون کا تقرر اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے بعہدہ نائب تحصیلداری حضور تحصیل بمشاہرہ ... روپے ماہوار ... فروری ۱۹۱۱ء سے منظور فرمایا ہے۔

رخصت منشی محمد حسن خان صاحب گرداور قانونگو تحصیل شاہ آباد کو یکم مارچ ۱۹۱۱ء سے اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے ... کے لئے چھ ماہ کی رخصت مع تنخواہ نصف کی عطا فرمائی۔

ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر بوبلی کی تعزیت

سری حضور ہز ہائینس فرزند دلبند راسخ الاعتقاد دولت انگلشیہ مہاراجہ

راجگان کرنل ہزہائنس مہاراجہ سر جگت جیت سنگھ صاحب بہادر جی سی ایس آئی، جی سی آئی ای، جی بی ای والی ریاست کپورتھلہ دام اقبالہ ایک روشن دماغ خلیق رحمدل والی ملک ہیں جو ہر ایک سے نہایت خندہ پیشانی سے ملتے ہیں تنیس اور گھوڑے کی سواری میں خاص ملکہ رکھتے ہیں۔ یورپ کے تجربہ سے اپنی ریاست کی صحت و صفائی میں بڑی دلچسپی لیتے ہیں چنانچہ آپکی ہدایت کے مطابق آپکے نامور مدبر خاندانی وزیر اعظم عالیجناب خان بہادر دیوان عبدالحمید صاحب بہادر او بی ای سی آئی ای نے کپورتھلہ کو صحت و صفائی کے لحاظ سے ایک نمونہ کی ریاست بنا رکھا ہے جس میں نہایت خوبصورت عمدہ و صاف و ستھری سڑکیں لوگوں کی آسائش کے لئے واٹر ورکس اور بجلی کی روشنی کا انتظام شاندار محلات اور صحت و صفائی کے لحاظ سے مکانات کی تعمیر نفیس و لطیف باغات مہیا کئے گئے ہیں اور لوگوں کی صحت جسمانی کی ترقی کے لئے خالص گھی کے استعمال کی غرض سے بناسپتی گھی کا داخلہ حدود ریاست میں مدت سے بند ہے۔ ہزہائنس کو اپنی رعایا کی صحت و صفائی و پرورش کا بڑا خیال ہے اور وہ ہمیشہ اپنی رعایا پر مہربان رہتے ہیں۔ رعیت کی بہو بیٹیوں کو مثل اپنی بہو بیٹیوں کے سمجھتے ہیں غریب بیواؤں کو مستقل طور پر پنشن عطا فرماتے ہیں۔ ریاستی عہدوں پر ریاستیوں کا ہی تقرر فرماتے ہیں۔ ابتدائی و ثانوی تعلیم کے علاوہ اعلیٰ تعلیم بھی مفت کر رکھی ہے ریاست کے انتظام کی بہتری کے خیال سے آپ ہر سال ایک اعلیٰ عہدہ دار کو ریاست کے خرچ پر تربیت دلانے اور تجربہ بڑھانے کے لئے ولایت لیجاتے ہیں آپنے اپنے راجکماروں کو بھی یورپ میں اعلیٰ تعلیم دلائی ہے جو یورپ کی مستند یونیورسٹیوں کے تعلیم یافتہ ہیں جو عام راجکماروں کی طرح راحت طلب و عیش پسند نہیں بلکہ نہایت محنتی اور شریفانہ عادات رکھتے ہیں۔ مہاراج کمار صاحب کی لیاقت تو مسلمہ ہے ہی دوسرے راجکمار محکمہ پولیس ریاست کے انسپکٹر جنرل ہیں اور تیسرے صوبہ یو پی کی گورنمنٹ کے زیر تعلقہ اودھ اور ہزہائنس کے نگران ہیں۔ ہزہائنس کی بے تعصبی اظہر من الشمس ہے کیونکہ آپ ہر مذہب و ملت سے یکساں سلوک فرماتے ہیں جہاں ہندوؤں کیلئے ایک شاندار مندر اور سکھوں کے لئے ایک گوردوارہ موجود ہے وہاں مسلمانوں کیلئے بھی تقریباً چار لاکھ کے صرف سے ایک نئی طرز کی شاندار مسجد تعمیر کرائی ہے جو قریب الاختتام ہے اور جسکی رسم افتتاح اسی مہینے میں ہونیوالی ہے جس تقریب پر ہزہائنس نواب صاحب بہوپال ہزہائنس نواب صاحب بہادر والی ٹونک اور نواب صاحب پالن پور اور دوسرے رئیسوں کے مدعو کرنیکا خیال ہے۔ ریاست میں رعایا کو بھی پوری پوری نیابت حاصل ہے چنانچہ ریاست میں دو مجالس ایک اسمبلی اور دوسری اسٹیٹ کونسل موجود ہیں جنکے نمائندگان بذریعہ انتخاب لئے جاتے ہیں محکمہ انصاف اور دیگر محکموں اگرچہ برٹش علاقہ میں ابھی تک علیحدہ نہیں ہوئے مگر ریاست کپورتھلہ میں یہ دونوں محکمے علیحدہ علیحدہ ہیں۔

ہزہائنس کی بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ ریاست کپورتھلہ کے مالیہ سے ایک پائی اپنے اخراجات کیلئے نہیں لیتے جو ساری کی ساری رعایا کی آسائشوں پر خرچ ہو جاتی ہے آپ اپنے ذاتی اخراجات تعلقہ اودھ کی آمدنی سے پورا فرماتے ہیں اسلئے جو اخبار مہاراجہ صاحب بہادر کے سفر یورپ کے خلاف اعتراض کرتے رہتے ہیں وہ اپنی غلط فہمی دور کریں یورپ اور امریکہ کی سیاحت سے ہزہائنس نے جہاں اپنے لئے بہت بڑے بڑے دوست پیدا کئے ہیں وہاں اپنے ملک کے لئے بھی اپنی ذاتی قابلیت اور خوش سلیقگی کے باعث بہت سے ہمدرد و مداح پیدا کئے ہیں آپکی ریاست کا انتظام جو یورپین اسلوب پر ہے اسکی بنا بھی مہاراجہ صاحب موصوف کے ان گہرے تجربات اور قیمتی معلومات پر ہے جو آپنے سیاحتوں میں حاصل کی ہیں آپنے نہایت کامیابی کے ساتھ لیگ آف نیشنز میں ہندوستان کی تین مرتبہ نمائندگی فرمائی ہے آپکی قابلیت کی تعریف سر جارج لائیڈ لارڈ ڈربی مسٹر ہینڈرسن لارڈ ریڈنگ اور لارڈ ارون جیسے برطانوی اور ایم کلیمنسو جیسے فرانسیسی مدبروں نے کی ہے امریکہ کے صدر مسٹر ہوور نے حال ہی میں آپسے ملاقات کرکے نہایت مسرت و خوشی کا اظہار کیا ہے اب کہ آپ امریکہ کی سیاحت سے واپس تشریف لائے تو رعایا نے آپکا شاندار استقبال کیا رعایا آپسے اسقدر خوش ہے کہ کم کسی والئی ریاست سے اسکی رعایا ہوگی خدا کرے آپ اپنی خوبی مجسم انصاف پسند و با اقتدار وزیر اعظم خان بہادر دیوان عبدالحمید صاحب بہادر اور دیگر ارکان حکومت کے ذریعہ عرصہ تک اپنی رعایا کی پرورش اور بہتری میں کوشاں رہیں اور ریاست کپورتھلہ آپکی زیر سایہ اسی طرح روز افزوں ترقی کرتی رہے۔ آمین۔

وقائع مملکت آصفیہ حیدرآباد دکن

مملکت آصفیہ میں رزیڈنٹ کے خریطہ کا دربار

مملکت آصفیہ کے نئے رزیڈنٹ اور لیفٹیننٹ کرنل ٹی ایچ کیز فروری کے اول ہفتہ میں حیدرآباد پہونچگئے تھے اور گو آتے ہی انہوں نے چارج بھی لے لیا تھا لیکن وہ علالت طبع کے سبب سے باضابطہ طور پر دربار آصفیہ میں حاضر ہو کر اپنے تقرر کے متعلق خریطہ پیش نہ کر سکے چنانچہ آپکے صحت یاب ہونے پر ۲۱ فروری خریطہ پیش کرنیکے دربار کے متعلق مقرر ہوئی تھی چنانچہ اس دن صبح اعلیٰحضرت خسرو دکن خلد اللہ ملکہ کی

طرف سے چوبداراں شاہی نے کوٹھی ریزیڈنسی میں جاکر مزاج پرسی کی رسم ادا کی اس کے بعد دن کے ۱۱ بجے چو محلہ مبارک میں اعلیٰحضرت خسرو دکن خلد اللہ ملکہ نے خصوصیت خریطہ کیلئے ایک دربار منعقد فرمایا جس میں اعلیٰحضرت خسرو دکن - حضرت شاہزادہ اعظم جاہ بہادر و شہزادہ معظم جاہ بہادر - یمین السلطنت مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر صدر اعظم باب حکومت - نواب علی نواز جنگ بہادر نائب صدر اعظم - کرنل شنو ٹینکس ٹرینچ بہادر صدر المہام مال - نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فنانس و نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات و دیگر صدر المہامان و امرائے عظام شریک تھے - لفٹنٹ ٹی ایچ کیزر ریزیڈنٹ بہادر نے اپنے تقرر کے متعلق حضور وائسرائے کا خریطہ پیش کیا جو لیا گیا اور عطر و پان کی رسم کے بعد دربار برخاست ہوا اگلے دن آنریبل ریزیڈنٹ بہادر روانہ دہلی ہوئے جنکی معیت میں لفٹنٹ شنو ٹینکس ٹرینچ - نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر و نواب مہدی یار جنگ بہادر بھی تشریف لے گئے تھے -

عطائے اختیارات

مہاراجہ یمین السلطنت بہادر کو اسٹیٹ کی تحریک اور عدالت العالیہ اسٹیٹ کی تائید کے بموجب صدر عدالت کے اختیارات عطا کیے گئے ہیں - اور الوال کو صدر عدالت کا مرکز قرار دیکر گنڈے راؤ صاحب کو اس عدالت کا ناظم مقرر کرکے انھیں دیوانی میں صدر عدالت کے اور فوجداری میں سیشن کے اختیارات عطا کردیے گئے ہیں -

تحقیقاتی کمیشن کا تقرر

نواب عقیل جنگ بہادر کی صدارت میں ایک کمیشن کا تقرر عمل میں آیا ہے جو تعلقہ داراں اضلاع کو عدالتی اختیارات دینے کی بابت غور کریگا جس کے ممبر نواب مرزا یار جنگ بہادر - نواب اکبر یار جنگ بہادر اور مسٹر آرم سٹرانگ ہیں - کمیشن نے اپنے اجلاس منعقد کرنے شروع کردیے ہیں -

ایک اتحادی جلسہ

حیدرآباد میں ہندو مسلمانوں کے باہمی تعلقات کے خوشگوار ہونے کا تازہ ثبوت یہ ہے کہ حیدرآباد کی جمعیت اتحاد کا عام جلسہ ۲۵ فروری کو بوقت ۸ بجے شام کے بمقام ریڈی بورڈنگ ہال ہنومان ٹیکری نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر کی زیر صدارت منعقد ہوا - سرکار آصفیہ نے جمعیت اتحاد باہمی کو مزید چار سال تک مبلغ دس ہزار روپیہ سالانہ علیہ و الیصال کے جاری رکھنے کی منظوری دیدی ہے - یہ حضور نظام المعظم کی پاکی خیر سگالی اور بے تعصبی اسپرٹ متعصبین کے عمل پر کاری ہے کہ اعلیٰحضرت ہندوؤں اور مسلمانوں کی بہبود کا یکساں خیال رکھتے ہیں اعلیٰحضرت اپنی ہر دلعزیزی سے رعایا کو یکساں طور پر ملحوظ فرماتے ہیں -

خلاصہ خبریں

رامپور کا قافلہ مکہ معظمہ داخل ہوگیا

قافلہ بسرکردگی محمد سعید رامپوری کا جو جناب عالیجناب والا شان منشی محمد ارشاد اللہ خانصاحب بہادر شرکت کوشش نے ۱۵ فروری کو رامپور سے روانہ ہوا تھا وہ بفضلہٖ تعالیٰ بخیریت تمام ۲ مارچ کو مکہ معظمہ داخل ہوگیا اس تاریخ جمعہ تھا جو دن لا ہوا ہوگا - اس سے زیادہ سلامتی کیلئے کوئی تحریر سیاحت نہیں ہوسکتا - معلوم ہوتا ہے کہ سارا قافلہ کی تندرستی اور صحت نہایت اچھی ہے -

عید الفطر

کی جو اطلاعیں ہمارے دفتر میں موصول ہوئی ہیں ان سے معلوم ہوا کہ امرتسر، پٹھان کوٹ، جہلم، پشاور، گوجرانوالہ، ضلع لودھیانہ، بمبئی میں عید الفطر ۲ - مارچ یوم یکشنبہ کو منائی گئی

لندن گزٹ

میں چھپا ہے کہ حسب ذیل آنریری کیپٹن حضور ملک معظم کی منظوری سے آنریری میجر مقرر کیے گئے ہیں -

ہز ہائینس نواب سر طالع محمد خان شیر محمد خان کے سی آئی ای کے سی وی او نواب پالن پور
ہز ہائینس مہاراول شری سر رنجیت سنگھ جی انسنگھ جی کے سی ایس آئی راجہ باریہ
مہاراجہ مہاراجہ جگت جیت سنگھ کپورتھلہ - ہز ہائینس مہاراجہ اسماعیل کے سی ایس آئی آنریری

چیمبر آف پرنسز

کے متعلق نئی دہلی سے ۲۴ فروری کو خبر آئی ہے کہ والیان ریاست میں اس خبر سے بڑی ہلچل مچ گئی ہے کہ مہاراجہ بڑودہ نے ایوان ریاست سے استعفیٰ دیدیا استعفیٰ کی وجہ معلوم نہیں ہوئی ہیں لیکن اتنا پتہ چلا ہے کہ ہز ہائینس کے پاس ہی استعفے کے قوی دلائل ہیں - آج ہز ہائینس ایوان نشست کے اجلاس میں بھی شریک نہیں ہوئے جسکی وجہ سے طبقۂ والیان ملک میں خاصی تشویش پیدا ہوگئی ہے - آج ٹھیک گیارہ بجے ایوان والیان ریاست کا اجلاس ہوا جسمیں پچیس والیان ملک شریک ہوئے - اس دفعہ غیر معمولی طور پر اعلیٰحضرت حضور نظام اور دیگر کے نمایندے بھی باضابطہ طور پر شرکت کیلئے آئے ہیں - ہز ایکسلنسی وائسرائے نے اجلاس کا افتتاح کیا اور طویل تقریر میں مختلف مباحث پر اظہار خیال فرمایا اور والیان ملک کی وفاداری پر کامل اعتماد ظاہر کیا۔

افغانستان کی تازہ برقیات

کو اگر صحیح تسلیم کرلیا جائے تو یہ اندیشہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر وہاں ایک جدید شورش برپا ہونیوالی ہے اور موسم بہار کے آغاز تک پھر جوانان کے دلوں میں شورش کا بازار گرم ہوگا - یہ خیال بالکل پختہ طور پر ظاہر ہوتا جاتا ہے کہ افغانستان میں امن اس وقت تک قائم نہیں ہوسکتا جبتک غازی امان اللہ خان کو انکا تاج و تخت واپس دیا جائیگا اسلئے یہ قدرتی بات ہے کہ جبتک تاج و تخت کا جائز وارث محروم رکھا جائیگا تو ہر جو صاحب تخت ہوگا کسی نہ کسی کی بغاوت ہوتی رہیگی - نادر خان بچہ سقہ سے تاج و تخت [illegible] ایک بہت بڑا احسان کیا لیکن خان موصوف تاج و تخت کا مالک خود بن بیٹھے [illegible] کی حکومت زیادہ دنوں تک قائم نہیں رہ سکتی اور اگر تازہ اطلاعات صحیح ہیں تو امان اللہ خان کا بیٹا افغانستان روانہ ہو چکا ہے دفعتاً کابل پہنچ جائیگا

لطف سخن

جذبات محسن

از ماسٹر محمد عبداللہ صاحب محسن حافظ دفتر محکمہ سشن جج سکنہ شہر رامپور۔

محبوب خدا

ترے رخسار مبارک پہ جو زلفیں بکھریں | یعنی خورشید کی تنویر کو بدلی نے گھیرا
انکو خوش لطف ہیں [illegible] | منتظر تھی ہیں [illegible] کی تیری آنکھیں

طلب رضا

ہے کلید گنج رحمت ہو ترے ہاتھ میں | خوبیاں کیا کیا ہیں تیری تو بارگاہ میں
جب ہمیں غفلت سے ہمیں واقف تو چہرا | منہ دکھایا جائے کیسے تیری رضا کی راہ میں

ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء

خدا عشق [illegible] اپنے خاص بندوں کو | نہ رب معرفت کر یا عطا [illegible]
جمال پا شاہد ازلی [illegible] محبوب و سالک | [illegible] سے [illegible]

پامردی مشکلات

بعد ہی ہے مقابل [illegible] | [illegible] ول [illegible]
[illegible] محبوب میں کیا مزہ [illegible] | اس کشتی کو سنبھالا [illegible] کیا حسن [illegible]

دعائے خیر

تو شوق دل میں ذکر نبی و علی کی ہو | دور سر میں [illegible] لگی ہو کی [illegible]
وقت آ گیا برا ہو زمانہ خراب ہے | یارب نبی کا سایہ نوازش علی کی ہو

در باغ طلا در دیدہ در شور روبوم خس

ہے لب پر میں عجاز مسیحائی بھی | چشم [illegible] میں ہے جلوہ رعنائی بھی
جس پا مطمن تو نہیں ایک سی سب [illegible] | بزم میں [illegible] نظر بھی ہیں تماشائی بھی

[illegible] سیر [illegible] | [illegible] ہے
[illegible] | [illegible]
کعبہ کا نقشہ [illegible] | [illegible] نشانی ہے
[illegible] | [illegible] ہے
اگر پیدا ہو تو اسے سجدہ بھی کر لینا | [illegible] صورت دکھانی ہے
[illegible] عشق [illegible] | [illegible] ہے
[illegible] | وہ کیا [illegible] ہے
[illegible] کیوں ہے جانب گرد [illegible] | [illegible] ہے
ہوا ہی [illegible] میں [illegible] | [illegible] ہے
[illegible] ساغر [illegible] | [illegible] ہے

غزل

از منشی نہال الدین احمد خانصاحب نہال رامپوری تلمیذ رشید فصیح المعانی تاج الشعرا حضرت تسنیم رامپوری دامت فیضانہم۔

بہار چند روزہ بے ثباتی کی نشانی ہے | حقیقت میں نمائش گاہ دنیا فانی ہے
محبت میں ہیں مرنی [illegible] زندگانی ہے | کسی [illegible] کا جانا [illegible] کہانی ہے
الٰہی کس غضب میں عاشقوں کی زندگانی ہے | [illegible] خیال [illegible] بدگمانی ہے
تلاش خون دل [illegible] | [illegible] ہے
نہیں صیاد سے [illegible] | [illegible] ہے
ادھر تو دیکھ اے ساقی [illegible] | [illegible] ہے
کہ دیتی ہے [illegible] الفت اپنی خاموشی | [illegible] ہماری بے زبانی ہے
بچا کر [illegible] | [illegible] بدگمانی ہے
مسیحائی ضرورت کچھ نہیں بیمار الفت کو | [illegible] ہے
میری حالت کو دیکھو داستاں [illegible] | فسانہ پھر فسانہ ہے کہانی پھر کہانی ہے
خیال آتا ہے [illegible] رقیب [illegible] | [illegible] ہے
[illegible] عشق [illegible] | [illegible] ہے
ہمیں کو دوست [illegible] | [illegible] ہے
نہال [illegible] دل [illegible] | [illegible] ہے

غزل

از نکرمی جناب محمد شفیق صاحب شفیق [illegible] تلمیذ رشید [illegible] کوہ الوزہ دامت معالیہم۔

یہ آفتاب [illegible] نے [illegible] ہے | [illegible] ہے
[illegible] عشق [illegible] زلف کا سودا | [illegible] ہے
تمہاری جلوہ نمائی سے [illegible] | [illegible] آفتاب میں ہے
کرو گے پوری [illegible] | [illegible] خانہ خراب [illegible] ہے
دعا [illegible] | [illegible] ہے
مزا ہے شہد کا [illegible] | [illegible] ہے
[illegible] عشق [illegible] | [illegible] شراب میں ہے

عطیۂ تازہ

از فصیح المعانی تاج الشعرا جناب نواب زادہ سید تسنیم علی خانصاحب بہادر تسنیم [illegible] ریاست رامپور ابن اعلیحضرت نواب حاجی [illegible] علی خانصاحب بہادر فرمانروائے سابق ریاست رامپور رحمۃ اللہ علیہ۔

[illegible] | [illegible] ہے
[illegible] | [illegible]

مطبع حسنی ریاست آگرہ میں حسب الارشاد جناب مولوی محمد حسن خان صاحب مرحوم باہتمام محمد فضل حسن جباری
اڈیٹر و منیجر و پرنٹر چھپا اور منشی محمد امیر حسن خان جباری و منشی محمد صابر حسن خان قادری نے مشتہر کیا